

ابتدائی اُردو

تیسری جماعت کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

ابتدائی اُردو

تیسری جماعت کی درسی کتاب



4310

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Ibtedai Urdu
Textbook for Class III

ISBN 81-7450-446-X

پہلا ایڈیشن

فروری 2006 پھالگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936

فروری 2016 پھالگن 1937

جون 2017 اسلاڑھ 1939

جنوری 2018 پوش 1939

فروری 2019 ماگھ 1940

PD 16T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

قیمت : ₹ 60.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، مادداشت کے ذریعے بازیافت کے سلسلے میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکینکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، کسی اور صورت میں تبدیل کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بربر کی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپیٹل

شری اروند مارگ

فون 011-26562708 نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

فون 080-26725740 بنگلور - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

فون 079-27541446 احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیپیٹل

بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی

فون 033-25530454 کولکٹہ - 700114

سی ڈبلیو سی کاپلیکس

مالی گاؤں

فون 0361-2674869 گواہاٹی - 781021

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور
- چیف ایڈیٹر : شوینا آپل
- چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
- چیف بزنس منیجر : ابیناش گلو
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن اسسٹنٹ : مکیش گورڈ

سرورق اور آرٹ
وی - منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری
اروند مارگ، نئی دہلی نے سرسوتی آفسیٹ پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ،
A-5، نرینا انڈسٹریل ایریا، فیئر II نرینا، نئی دہلی 110 028
میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی بہت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک

موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

28 دسمبر 2005

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کی تیار کردہ یہ کتاب ”ابتدائی اُردو“ تیسری جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلباء آسانی کے ساتھ معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ طلباء کی عمر، ان کی نفسیات، دلچسپیوں اور جماعت کی سطح کے مطابق کہانیاں، نظمیں اور معلوماتی مضامین اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ قومی درسیات کا خاکہ — 2005 کے تحت اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ایسے اسباق شامل کیے جائیں جن سے طلباء کی اخلاقی تربیت ہو۔ وہ ماحولیاتی مسائل اور ملک کی مشترکہ تہذیب اور سماجی روایات سے باخبر ہو سکیں۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلباء میں سائنسی شعور کو ترقی دی جائے۔ ہر سبق کے بعد مشقیں اس طرح تیار کی گئی ہیں کہ مشکل الفاظ کے معنی اور ان کے استعمال سے طلباء واقف ہو جائیں، ساتھ ہی قواعد کی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا رہے۔

طلباء کے لیے مشقوں کو اس طرح دلچسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ کھیل کھیل میں زبان سیکھنے کے عمل سے گذرتے رہیں۔ اس بار ابتدائی سطح کی کتابوں میں مشقی کتاب کو بھی شامل کیا جا رہا ہے تاکہ طلباء دو کے بجائے ایک ہی کتاب سے استفادہ کر سکیں۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ کونسل ان سب کی شکر گزار ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب طلبہ کی ضرورتوں کو پورا کرے گی اور اس کی مدد سے اردو زبان میں ان کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا۔ اردو اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عملی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

اظہار تشکر

اس کتاب میں سیماب اکبر آبادی کی نظم ”میرا پیارا وطن“، شفیع الدین تیر کی نظم ”شام“ اور مدحت الاختر کی نظم ”درختوں سے محبت“ شامل ہے۔ کونسل ان شاعروں اور ان کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کتاب میں شامل اسباق ”طوطے کی چالاکی“ قومی اردو کونسل برائے فروغ اردو زمانہ نئی دہلی اور ”کہاوتیں“ مکتبہ جامعہ نئی دہلی کی کتابوں سے ماخوذ ہیں۔ کونسل ان سبھی اداروں کی شکرگزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان سبھی حضرات کی شکرگزار ہے — کاپی ایڈیٹر مشرف علی، پروف ریڈر عبدالرشید اعظمی، پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، ڈی ٹی پی آپریٹر تنویر احمد، منصور عالم خاں، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کو شک۔

کمپیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویج، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ارتضیٰ کریم، پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صفدر امام قادری، صدر شعبہ اردو، کامرس کالج، پٹنہ، بہار

سہیل احمد فاروقی، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صفدر نقوی، ریٹائرڈ، پرنسپل شفیق میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، باڑہ ہندوراؤ، دہلی

عبدالرشید صدیقی، لیکچرار، ڈی اے وی کالج، باندہ، اتر پردیش

سید مسعود الحسن پی جی ٹی اردو، ڈی ایم ایس، آرائی ای، بھوپال، مدھیہ پردیش

عبداللمین، پی جی ٹی اردو، فتح پوری مسلم بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، دہلی

بدر العروس، ٹی جی ٹی، اردو گورنمنٹ گرلس سینئر سیکنڈری اسکول، بلبلی خانہ، نئی دہلی
 شمیم احمد، اسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو فارسی سینٹ اسٹیفنز کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
 جاوید احمد، ٹی جی ٹی اردو، بی آروی سینئر سیکنڈری اسکول، آنند پور بہڑا، پٹنہ، بہار

ممبر کوآرڈینیٹر

دیوان حنان خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT
 not to be republished



ترتیب

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

- | | | | |
|----|------------------|-------|-----------------------|
| 1 | الطاف حسین حالی | (نظم) | 1. ساری دُنیا کے مالک |
| 7 | | | 2. طوطے کی چالاکی |
| 14 | | | 3. گفتگو کے آداب |
| 19 | سیماب اکبر آبادی | (نظم) | 4. میرا پیارا وطن |
| 25 | | | 5. ارونا آصف علی |
| 32 | | | 6. ہمارے کھیل |
| 40 | اسمعیل میرٹھی | (نظم) | 7. برسات |
| 47 | | | 8. سچ کی جیت |
| 53 | | | 9. نیم کا پیڑ |
| 58 | شفیع الدین نیر | (نظم) | 10. شام |
| 64 | | | 11. دانتوں کی حفاظت |
| 70 | | | 12. عید |
| 77 | مدحت الاخر | (نظم) | 13. درختوں سے محبت |



- 83 14. کہاوتیں
- 92 15. سرسی - وی - رمن
- 98 16. دوالی (نظم) نظیر اکبر آبادی
- 103 17. پیدل سے ہوائی جہاز تک
- 111 18. مشہور تاریخی عمارتیں
- 119 19. ایک گائے اور بکری (نظم) علامہ اقبال
- 125 20. قدرتی گیس